Run By : **Jamia Islamia Hameedia Trust**

Madrasa Islamia Hameedia & Madrasa Islahul Banat

مدرسۃ اسلامیۃ حمیدیۃ و مدرسۃ اصلاح البنات

Gali No.3, Sangam Vihar, Wazirabad, Delhi-110084 (INDIA)

گلی نمبر ۳، سنگم وِہار وزیر آباد، دہلی ۱۱۰۰۸۴ (الھند)

Ph.: 011-65001540

e-mail : info@jamiaislamiahameediatrust.com

www : jamiaislamiahameediatrust.com

باسمہٖ تعالیٰ

طالب/طالبہ کی تصویر Student Photo	والد کی تصویر Father's Photo

بخدمت جناب حضرت مہتمم صاحب السلام علیکم ورحمة الله و برکاتہٗ

بعدہٗ خدمتِ اقدس میں عرض ہے کہ میں مدرسہ ہٰذا میں پوری محنت اور لگن کے ساتھ تعلیم و تربیت حاصل کرنے کی غرض سے داخلہ لینا چاہتا ہوں/چاہتی ہوں۔ اور پختہ وعدہ کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ مدرسہ کی تمام اصول و قواعد پر اچھی طرح عمل کرونگا/کروں گی اس اقرار کے ساتھ نقشہ ذیل کی خانہ پوری کر کے درخواست پیش کرتا ہوں/کرتی ہوں، امید ہے کہ میرے داخلہ کی اجازت دے کر شکریہ کا موقع دینگے۔ نوازش ہوگی۔

Student's Sign. دستخط طالب علم/طالبہ

ہدایات برائے والدین و سرپرست

۱۔ مدرسہ ہٰذا میں صرف خود کفالتی (Self Finance) تعلیم کا انتظام ہے اور اس کے مصارف کا انحصار ماہانہ تعاون سے حاصل ہونے والی رقوم پر ہوتا ہے۔ اس لئے ماہانہ تعاون ہر ماہ کے شروع میں پہلی تاریخ کو جمع کرنا ضروری ہوگا۔
۲۔ داخلہ کے وقت ہر طالب علم/طالبہ کو (5000 پانچ ہزار روپیہ) داخلہ فیس جمع کرنی ہوگی، جس کو مدرسہ کی ضروریات پر خرچ کیا جائے گا۔
۳۔ دار الاقامہ میں رہنے والے طلباء/طالبات کی فیس (3000 تین ہزار روپیہ) جمع کرنی ہوگی۔
۴۔ تجدید داخلہ بہ اجازتِ ناظم مبلغ (1000 ایک ہزار روپیہ) ادا کرنے پر کیا جائے گا۔
۵۔ بوقت داخلہ ایک ماہ کی فیس پیشگی (Advance) ادا کرنی ہوگی۔
۶۔ وقتِ متعینہ پر فیس جمع نہ کرنے کی صورت میں طالب/طالبہ علم کا نام رجسٹر سے خارج کر دیا جائے گا۔
۷۔ اگر کوئی طالب علم/طالبہ مدرسہ کا کوئی مالی نقصان کرتا ہے/کرتی ہے تو اس کی ادائیگی والدین کے ذمہ ہوگی۔
۸۔ پورے سال کی مکمل فیس جمع کرنی لازمی ہوگی۔
۹۔ فیس جمع ہونے کے بعد کوئی بھی رقم واپس نہ ہوگی اور نہ ہی کسی دوسرے طالب علم/طالبہ کو منتقل ہوگی۔
۱۰۔ فیس کے سلسلہ میں شکایات پر اسی وقت غور کیا جائے گا جب آپ کے پاس اصل رسیدات موجود ہونگی۔
۱۱۔ طلباء و طالبات کے علاج معالجہ پر خرچ ہونے والی رقم سرپرست کے ذمہ ہوگی۔
۱۲۔ مدرسہ سے بوقت تعطیل مقررہ وقت پر لے جانا اور پہونچانا والدین یا وہ رشتہ دار جن کو بچہ بھی پہچانتا ہو پہونچانا ضروری ہوگا۔
۱۳۔ مدرسہ کی چھٹیوں میں گھر جانے پر مقررہ وقت پر واپسی ضروری ہوگی۔
۱۴۔ وقتِ مقررہ پر حاضر نہ ہونے کی صورت میں (100 سو روپیہ) فی یوم ادا کرنا ضروری ہوگا، البتہ صحت کی خرابی یا کسی اہم عذر کی بنیاد پر رعایت دی جا سکتی ہے، لیکن پھر بھی ذمہ دارِ مدرسہ کو فوری اطلاع کرنا ضروری ہوگا، تب ہی عذر قابلِ قبول مانا جائے گا، ورنہ حسب ضابطہ (100 سو روپیہ) فی یوم ادا کرنا ضروری ہوگا
۱۵۔ مسلسل تاخیر سے آنے کی صورت میں نام خارج کر دیا جائے گا۔
۱۶۔ شادی بیاہ یا دیگر تقریبات کے لئے چھٹی کی اجازت نہ ہوگی، اس لئے اپنی تقریبات کی ترتیب مدرسے کی چھٹیوں کے حساب سے ہی بنائیں۔
۱۷۔ دورانِ تعلیم طلباء کو اپنے عزیز و اقارب سے ملاقات اور فون پر بات کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ کیونکہ دورانِ تعلیم علم کا حاصل کرنا ہی زیادہ ضروری ہے
۱۸۔ اگر کوئی طالب علم/طالبہ بغیر کسی اطلاع کے مدرسہ سے باہر جاتا ہے/جاتی ہے اور کوئی حادثہ ہو جاتا ہے تو اس کی ذمہ داری مدرسہ پر عائد نہیں ہوگی۔ اور قانوناً کسی بھی کاروائی کے حقدار نہیں ہونگے۔
۱۹۔ مقررہ چھٹیوں کے علاوہ کسی بھی طرح کی چھٹی نہیں دی جائیگی خواہ کتنا بھی ضروری کام کیوں نہ ہو۔

Parent's Sign. دستخط سرپرست

تصدیق نامہ تصدیق نامہ تصدیق نامہ

۱۔ میں تصدیق کرتا ہوں/کرتی ہوں کہ اس فارم میں جو کچھ مذکور ہوا وہ بالکل صحیح اور درست ہے۔
۲۔ ادارہ کی طرف سے موجودہ یا وقتاً فوقتاً پائی جانے والی ہدایات پر عملی اقدام کار کی ذمہ میں دار ہوں۔
۳۔ میرے بیٹے/بیٹی..........کی تاریخ پیدائش.................ہے۔
تاریخ پیدائش کی تبدیلی کے بارے میں کوئی مطالبہ نہیں کروں گا۔

I. Solemnly Affirm and declare that:

1. All entries made by me in this application form are true and correct to the best of my knowledge and believe.
2. I undertake to abide all rules and regulations of the institution, which are / will be inforced from time to time.
3. The date of Birth of my son / daughter **(In Block Letters)**.. (Copy of the birth certificate is attached herewith)

سند تاریخ پیدائش اس فارم کے ساتھ منسلک ہے

Place..................... مقام

Date...................... تاریخ

نام، دستخط
Name & Signature

FOR OFFICE USE برائے دفتر

Date of Admission Test .... تاریخ برائے داخلہ ٹیسٹ

Result of Admission Test .... داخلہ ٹیسٹ کا نتیجہ

Admission Granted / Not granted .... داخلہ منظور/نا منظور

Class to Which Admitted .... داخلہ شدہ درجہ کا نام

Admission No. .... داخلہ نمبر

Date of Admission .... تاریخ داخلہ

Fee Receipt No. .... داخلہ فیس کا رسید نمبر

Remarks of the Mohtamim at the time of Admission-- مہتمم کا فیصلہ

مسمّٰی/مسماۃ..............کو درجہ..............میں داخلہ کی اجازت دی جاتی ہے۔

تاریخ داخلہ.............. رول..............

تاریخ
Date

دستخط مہتمم
Sign. of Mohtamim

داخلہ فارم برائے طلباء وطالبات
STUDENT'S ADMISSION FORM

SL. No............... .... نمبر شمار

I. THE STUDENT — **طالب علم / طالبہ**

1. Surname .... عرفی نام
2. Name in full (In Block Letters) .... پورا نام
3. Sex — Male ☐ مذکر — Female ☐ مؤنث — جنس
4. Mother Tongue .... مادری زبان
5. Age and Date of Birth .... عمر و تاریخ پیدائش
6. Nationality .... وطن — 7. State .... صوبہ
8. Class to be Admitted .... مطلوبہ درجہ
9. Institution Last Attended .... سابق ادارہ کا نام
10. Prev. Education Status .... سابقہ تعلیم

II. THE PARENTS — **والدین**

1. Father's Name .... والد کا نام
2. Mother's Name .... والدہ کا نام
3. Occupation of the Guardian .... سرپرست کا پیشہ
4. Permanent Address .... مستقل پتہ

....

....

5. Communication Address .... رابطہ کا پتہ

....

....

6. Communication Numbers — رابطہ
   a) Tel. No. of Parent/Guardian .... الف) ٹیلیفون نمبر (والدین یا سرپرست)
   b) Mobile No. .... ب) موبائل نمبر
   c) Fax No. .... ج) فیکس نمبر
   e) E-mail Address .... ہ) ای میل

	جامعہ کیلئے ماہانہ تعاون Monthly Contribution

(2) — چال چلن کے بارے میں دو معزز حضرات کی تصدیق (1)

Certificate from 2 Distinguish Persons

قواعد و ضوابط برائے طلباء

۱۔ درجۂ ناظرہ میں داخلہ کے لئے ضروری ہے کہ بچہ کی عمر 7 سال سے زائد نہ ہو۔ البتہ جن بچوں نے پہلے سے ناظرہ مکمل کرلیا ہے، انکو ایک سال کی رعایت دی جاسکتی ہے۔

۲۔ کسی دوسرے مدرسہ/اسکول سے آنے والے طالب علم کے لئے وہاں کا اخلاقی سرٹیفیکٹ (Character Certificate) جمع کرنا لازمی ہوگا۔

۳۔ نئے بچے کے داخلہ کے دوران اگر اس کی سابقہ تعلیم میں کوئی کمی پائے گئی تو تعلیم از سرِنو شروع کی جائے گی۔

۴۔ ناظرہ کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد ذمہ دار جامعہ بچہ کا ایک ٹسٹ (Test) لیں گے، حفظ کے قابل ہونے پر ہی بچہ کو درجۂ حفظ میں داخلہ دیا جائے گا، نیز لہجہ کے ساتھ قواعد کی پختگی لازمی ہوگی۔

۵۔ مدرسہ کا اپنا یونیفارم ہے جو ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے، گھریلو کپڑے پہننے کی قطعی اجازت نہ ہوگی، اور نہ ہی انکی دھلائی کا کوئی نظم ہوگا۔

۶۔ ہر طالب علم/طالبہ کے لئے 3 جوڑی یونیفارم ضروری ہے، نیز 6 ماہ کے بعد نیا یونیفارم لینا ہوگا۔

۷۔ تعلیمی اوقات میں طالب علم کے لئے درس گاہ میں حاضری ضروری ہے، کسی عذر کی صورت میں متعلقہ استاذ یا ناظم جامعہ کو اطلاع کرنا ضروری ہوگا۔

۸۔ طالب علم/طالبہ اپنی کسی بھی قسم کی پریشانی یا تکلیف کی اطلاع دفتر کو دیں اس کی ذمہ داری طالب علم/طالبہ پر لازمی ہوگی۔

۹۔ تعلیم شروع ہونے سے پہلے ہر روز حمد و ثنا نیز پند و نصائح کی مجلس میں شرکت ضروری ہوگی۔

۱۰۔ سامان و دیگر اشیاء رکھنے کے لئے الماریوں کا نظم ہے اس لئے ہر طالب علم/طالبہ کے لئے لازم ہے کہ اپنا سامان الماری میں ترتیب سے رکھیں۔

۱۱۔ اپنے سامان کی حفاظت خود طالب علم/طالبہ کو کرنی ہوگی۔

۱۲۔ کسی بھی طالب/طالبہ کو ریڈیو، ٹیپ ریکارڈر، موبائل فون، پریس و اس طرح کی دوسری چیزیں مثلاً پان گٹکا رکھنے کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔ اگر کسی کے پاس یہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں تو ان کو ضبط کرلیا جائے گا۔ اور اخراج کردیا جائے گا۔

۱۳۔ پنجوقتہ نماز باجماعت سنن و نوافل کے لئے اول وقت میں حاضری نیز تعلیمی حلقوں میں پابندی لازمی ہوگی۔

۱۴۔ غیر شرعی بال اور بالوں کو بڑا رکھنا سخت منع ہے۔ بالوں کو متوسط اور سب طرف سے برابر رکھنا ضروری ہوگا۔

۱۵۔ کسی طالب علم/طالبہ کی کسی چیز کو بغیر اجازت استعمال کرنا بدترین حرکت ہوگی۔ کیونکہ یہ چیزیں چوری جیسی بدترین عادت میں پڑنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ لہذا بچنا ضروری ہوگا۔

۱۶۔ اساتذۂ کرام اور خدامِ مدرسہ کا ادب و احترام کرنا نیز اپنے سے بڑے طلباء کا ادب چھوٹے طلباء پر شفقت کرنا ضروری ہوگا۔

Student's Sign. دستخط طالب علم/طالبہ

قواعد و ضوابط برائے طالبات

۱۔ مدرسہ کے طالبات کا پورے پردے اور احتیاط کے ساتھ آنا اور رہنا ضروری ہوگا۔

۲۔ کسی طالبہ کی کسی بھی چیز کو بغیر اجازت استعمال کرنا بدترین حرکت ہوگی۔ کیونکہ یہ چیزیں چوری جیسی بدترین عادت میں پڑنے کا ذریعہ بنتی ہیں۔ لہٰذا بچنا ضروری ہوگا۔

۳۔ مدرسہ کے تمام معلّمات و خادمات کا ادب و احترام کرنا لازم و ضروری ہوگا۔

۴۔ نماز، تعلیم و دیگر عملیات کو وقتِ مقررہ پر ادا کرنا اور ان میں شامل ہونا تمام طالبات کیلئے ضروری ہوگا۔

۵۔ ہر طالبہ کو اپنے کپڑے اور برتنوں کے علاوہ بیگ و جائے نماز و تسبیح و مسواک وغیرہ لانا ضروری ہوگا۔

۶۔ مدرسہ کی تعطیل کے علاوہ کسی بھی طالبہ کو چھٹی نہیں ملے گی۔ خواہ کتنا بھی ضروری کام کیوں نہ ہو۔ کیونکہ دورانِ تعلیم علم کا حاصل کرنا ہی زیادہ ضروری ہے

مقررہ تعطیلات مندرجہ ذیل ہیں

۱۔	عید الفطر (۲۳ر رمضان تا ۸ر شوال)	۱۵/دن
۲۔	عید الاضحیٰ (۷ر تا ۱۷ ذی الحجہ)	۱۰/دن
۳۔	ہر دو مہینے کے بعد چھ یوم	۶/دن
۴۔	یوم جمہوریہ (۲۶ر جنوری)	۱/دن
۵۔	یومِ آزادی (۱۵ر اگست)	۱/دن

دستخط طالبہ — Student Signature ____________

ہمارے یہاں بچوں کی تعلیم و تربیت کا پورا پورا خیال رکھتے ہوئے تمام امور باہمی مشورے سے طے کئے جاتے ہیں۔
مدرسے کے مفاد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے کسی بھی قانون میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔ اور کسی بھی نئے قانون کا اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
اسلئے ضروری ہے کہ بچہ/بچی اور اسکے والدین کو جس وقت جو بھی قانون ہو اس پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

نوٹ میں نے ان تمام شرائط کو پڑھا، یا اپنے بھائی سے پڑھوا کر دھیان سے سنا، اور سمجھا، میں اور میرا بچہ/بچی ان تمام باتوں پر اچھی طرح رضامند ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں پر عمل کریں گے۔